DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.11.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کی ترقی کا کلچر فروغ دیا، گورنر جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	وطن کے سپوتوں کے خلاف منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی پاکستانی کو قبول نہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان کی ترقی وکسانوں کی خوشحالی ہمارا مشن ہے، علی حسن زہری۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	حکومت تربت اکیڈمی عمارت کی توسیع میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی، مینا مجید۔	مشرق ودیگراخبارات
05	صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے جامعہ اقدامات اٹھا رہے ہیں، صوبائی وزیر۔	جنگ ودیگراخبارات
06	حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، لیاقت لہڑی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	صوبائی وزیر فیصل جمالی کے فنڈز سے گوٹھ سید عنایت شاہ میں بجلی کی فراہمی۔	جنگ ودیگراخبارات
08	پی ٹی آئی جلسہ روکنے کے لیے شہر کی مختلف سڑکیں سیل موبائل سروس بند، گراؤنڈ میں پانی چھوڑ دیا گیا۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان سرمایہ کاری کا گیٹ وے بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
10	جعفر ایکسپریس کے ذریعے ڈاک اور سامان کی ترسیل معطل۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان ہائی کورٹ پی بی ایس اے کے چیف کمشنر کے مجوزہ انتخاب پر حکم امتناع جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
12	کوئٹہ بلدیاتی انتخابات 28 دسمبر کو ہوں گے میئر 6 ماہ بعد منتخب ہوگا۔	جنگ ودیگراخبارات
13	ہدایت الرحمٰن نے ڈپٹی کمشنر کے تعاون سے لائبریری کا افتتاح کردیا۔	جنگ ودیگراخبارات
14	صوبے میں بیروزگاری پر قابو پانے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، کریم نوشیروانی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	ملک آئینی سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار ہو رہا ہے، جمعیت نظریاتی۔	جنگ ودیگراخبارات
16	کارکن بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات بی این پی نے کمیٹی تشکیل دے دی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	صوبوں کے اختیارات میں کمی کی بات ہوئی تو مخالفت کریں گے، فضل الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

منجھوی شوری تیز رفتار ٹریکٹر نے تین بچوں کو کچل دیا پنجگور میں فائرنگ 2 افراد ہلاک، اے این ایف کی کوئٹہ میں کارروائی 150 کلو ہیروئن برآمد ،خضدار ایف سی قلات سکاؤٹس کی کارروائی، سمگل شدہ چھالیاں اور سگریٹس برآمد، لورلائی سی ٹی ڈی کی کارروائی 4 پسٹل، ایک مشین گن برآمد 5 گرفتار۔

عوامی مسائل:

ماسٹر کالونی سرکی کلا میں پانی کا بحران شدید تر، گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ معمول بن چکا ہے، چیف جسٹس نوٹس لیں شہریوں کا مطالبہ، خضدار سے اغوا ہونے والے 9 مزدور بازیاب نہ ہوسکے ورثہ پریشان۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.11.2025

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلدیاتی انتخابات جمہوری نظام کی بنیاد!** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلدیاتی انتخابات بڑی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ یہ بنیادی ادارے ہوتے ہیں جن میں عوام کے چھوٹے چھوٹے مسائل آسانی سے حل ہو جاتے ہیں۔ ان انتخابات میں جو علاقے کا نمائندہ جیت کر آتا ہے وہ علاقے کے تمام مسائل سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے کیونکہ اس کا تعلق اسی علاقے اور محلوں سے ہوتا ہے جو اپنے عوام کو بروقت دستیاب رہتا ہے اس لیے ان کو اس سے ملنا آسان ہوتا ہے اور اس طرح اس کو تعارف کروانے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ گذشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت بلدیاتی انتخابات 2025ء کے سلسلے میں ریٹرننگ آفیسران (ROS) کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں بلدیاتی انتخابات کے شفاف، منصفانہ اور پرامن انعقاد کے لیے انتظامی تیاریوں، الیکشن شیڈول، انتخابی مراحل اور افسران کی ذمہ داریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے آر اوز کو ان کی متعلقہ یونین کونسلو، وارڈز، پولنگ سٹیشنز، انتخابی عملے کی تعیناتی، انتخابی مواد کی ترسیل اور سیکیورٹی پلان کے حوالے سے بریفنگ دی۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات جمہوری نظام کی بنیاد ہیں۔ تمام متعلقہ آفیسران اپنی ذمہ داریاں دیانت داری، شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ ادا کریں۔ انتظامیہ کا اولین مقصد پرامن اور شفاف الیکشن کو یقینی بنانا ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میرٹ کے فروغ اور سروس ڈیلیوری میں بھتری کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میرٹ شفافیت اور گڈ گورننس کی راہ پر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**میرٹ پر مبنی نظام اور میرٹوکریسی کو فروغ دیں گے اکہ ہر حقدار کو اس کا حق ملے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Delay in completion QDP" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 NOV 2025 Page No. 1

کوئٹہ : گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر ظہور بلیدی اور پارلیمانی سیکرٹری برکت رند ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل سے پرنسپل ایچی سن کالج لاہور ڈاکٹر تراب حسین کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کی ترقی کا کلچر فروغ دیا، گورنر جعفر مندوخیل

توجہ انکی رینکنگ اور سکورنگ بہتر بنانے پر مرکوز، ہماری کوششوں کو نمایاں کامیابی ملی، ایچی سن کالج کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ لاہور کا ایچی سن کالج قومی یکجہتی کی ایک بڑی علامت ہے جو ملک کے کونے کونے سے طلباء کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے جو اپنی تعلیمی امنگوں کو آگے بڑھانے کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ یہ تنوع قومی یکجہتی کے احساس کو فروغ دینے میں ایچی سن کالج کی کامیابی کا بڑا ثبوت ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے متعدد سیاسی اکابرین یہی سے پڑھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روز اول سے ہماری بھرپور توجہ سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور سکورنگ کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے الحمدللہ طویل جدوجہد کے بعد ہماری کوششوں کو نمایاں کامیابی ملی ہے اور ہم اس رفتار کو مزید آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پرنسپل ایچی سن کالج لاہور ڈاکٹر ایس ایم تراب حسین کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ اور بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کیلئے تعلیم کے نئے مواقعوں کی تلاش سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان، جعفر خان مندوخیل نے اپنے سیاسی سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت میں ان کا ابتدائی آغاز وزارت تعلیم سے ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم کے فروغ کیلئے کاوشوں کے نتائج مل رہے ہیں، گورنر بلوچستان

روز اول سے ہماری بھرپور توجہ جامعات کی رینکنگ اور سکورنگ کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے، نمایاں کامیابیاں بھی حاصل کیں

طلبا اور جامعات کے فیکلٹی کے روشن مستقبل کی راہ ہموار کی، جعفر خان مندوخیل کی پرنسپل ایچی سن کالج لاہور سے بات چیت

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ لاہور کا ایچی سن کالج قومی یکجہتی کی ایک بڑی علامت ہے جو ملک کے کونے کونے سے طلبا کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے جہاں طلبا اپنی تعلیمی امنگوں کو آگے بڑھانے کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں۔......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

قابل ذکر بات یہ ہے کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے متعدد سیاسی اکابرین یہیں سے پڑھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روز اول سے ہماری بھرپور توجہ سرکاری یونیورسٹیوں کی رینکنگ اور سکورنگ کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے الحمدللہ طویل جدوجہد کے بعد ہماری کوششوں کو نمایاں کامیابی ملی ہے اور ہم اس رفتار کو مزید آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پرنسپل ایچی سن کالج لاہور ڈاکٹر ایس ایم تراب حسین کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ملاقات کے دوران بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ اور بلوچستان کے اسٹوڈنٹس کیلئے تعلیم کے نئے مواقعوں کی تلاش سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے سیاسی سفر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت میں ان کا ابتدائی آغاز وزارت تعلیم سے ہوا۔ اب موجودہ گورنر بلوچستان کی حیثیت سے، وہ صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کی نگرانی کرتے ہیں جہاں انہوں نے کامیابی کے ساتھ اعلیٰ تعلیم کو فروغ دیا ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
BC-J-1
2841993-2842016-2841078
جلد 54 ہفتہ، 16 جمادی الاول 1447ھ 8 نومبر 2025ء نمبر 306

وطن کے سپوتوں کے خلاف منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی پاکستانی کو قبول نہیں، سرفراز بگٹی

وطنِ عزیز کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے قوم کے ہیرو، ان پر پوری قوم کو فخر ہے، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے بیان کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے سکیورٹی فورسز کے خلاف دیے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطنِ عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محبِ وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابلِ قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف سکیورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سکیورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کو اپنے غیر ذمے دارانہ بیان پر قوم اور شہداء کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ ایسے بیانات دشمن کے عزائم کو تقویت دیتے ہیں اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سکیورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ سکیورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، اور بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

کراچی:...... پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، یوسف رضا گیلانی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، فیصل کریم کنڈی، رضا ربانی، فریال تالپور، راجہ پرویز اشرف، نوید قمر، مراد علی شاہ اور دیگر ارکان دعا کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 16 جمادی الاول 1447ھ 08 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 124

رجسٹرڈ BC-m-13 | Emall. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

سیکورٹی اداروں کی تضحیک برداشت نہیں کی جاسکتی، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ کے پی کا فورسز کیخلاف بیان غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز ہے، قوم اور شہداء کے لواحقین سے معافی مانگنی چاہیے

وطن عزیز کیلئے اپنی جانیں قربان کرنیوالے قوم کے ہیرو ہیں، شہداء کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے خلاف دیئے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطنِ عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محبِ وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابلِ قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف سیکورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سیکورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کو اپنے غیر ذمہ دارانہ بیان پر قوم اور شہداء کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ ایسے بیانات دشمن کے عزائم کو تقویت دیتے ہیں اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سیکورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی۔ سیکورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، اور بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 325 | ہفتہ 16 جمادی الاول، 8 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

فورسز کی لازوال قربانیوں کی پوری قوم و عالمی برادری معترف، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کے پی کا غیر ذمہ دارانہ بیان دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش، عوامی اعتماد مجروح کرنے کے مترادف ہے

سیکورٹی اداروں کی تضحیک برداشت نہیں کی جا سکتی، وزیراعلیٰ کے پی اپنے بیان پر قوم و شہداء کے لواحقین سے معافی مانگیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے خلاف دیئے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطن عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

،ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محب وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابل قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف سیکورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سیکورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ کو اپنے غیر ذمہ دارانہ بیان پر قوم اور شہداء کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ ایسے بیانات دشمن کے عزائم کو تقویت دیتے ہیں اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سیکورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ سیکورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، اور بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سکول ٹرانسپورٹ پروگرام کے تحت صوبے کے مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان کو بس کی چابیاں دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 08 نومبر 2025ء بمطابق 16 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 306

وزیراعلیٰ KPK کا بیان سیکورٹی اداروں کی توہین

وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ دینے والے قومی ہیرو ہیں

میر سرفراز بگٹی

محب وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو ذی شعور پاکستانیوں کیلئے قابل قبول نہیں، غیر ذمہ دار بیان پر معافی مانگنی چاہئے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے خلاف غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطن عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محب وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابل قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف بقیہ نمبر 4 5 صفحہ 5 پر

سیکورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سیکورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ کو اپنے غیر ذمہ دارانہ بیان پر قوم اور شہداء کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ ایسے بیانات دشمن کے عزائم کو تقویت دیتے ہیں اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سیکورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ سیکورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، اور بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | ہفتہ 08 نومبر 2025ء بمطابق 16 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔305

وزیراعلیٰ پختونخوا کا بیان قومی یکجہتی کے منافی، دشمن کے بیانیہ کو تقویت دینے کی کوشش ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

وطنِ عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے

ایسے محب وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابلِ قبول ہے، سکیورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے سکیورٹی فورسز کے خلاف دیے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

کوشش قرار دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطنِ عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محب وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابلِ قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف سکیورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سکیورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کو اپنے غیر ذمے دارانہ بیان پر قوم اور شہداء کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ ایسے بیانات دشمن کے عزائم کو تقویت دیتے ہیں اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سکیورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ سکیورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، اور بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 ہفتہ 08 نومبر 2025ء بمطابق 16 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 305

وزیراعلیٰ کے پی کا سیکورٹی فورسز کیخلاف اشتعال انگیز بیان قومی یکجہتی کے منافی ہے، سرفراز بگٹی

سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سیکورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی۔ سیکورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں

وطنِ عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے خلاف دیے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردِعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطنِ عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محب وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابلِ قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف سیکورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہدا کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سیکورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے وزیراعلیٰ کو اپنے غیر ذمے دارانہ بیان پر قوم اور شہدا کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ ایسے بیانات دشمن کے عزائم کو تقویت دیتے ہیں اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سیکورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی۔ سیکورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، اور بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 — ہفتہ 8 نومبر 2025ء 16 جمادی الاول 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 306

سیکورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے سکیورٹی فورسز کیخلاف دیے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردِ عمل، قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار

سکیورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے سکیورٹی فورسز کے خلاف دیے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطن عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محبِ وطن سپوتوں کے بارے میں منفی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابلِ قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ کا بیان نہ صرف سکیورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سکیورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ کو اپنے غیر ذمے دارانہ بیان پر قوم اور شہداء کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے۔

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS E

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ
چیف ایڈیٹر : برکت علی
جلد 77 | ہفتہ 08 نومبر 2025ء، 16 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 67

سیکیورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے، یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سیکیورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی

پختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف سیکیورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا، سیکیورٹی فورسز کے خلاف دیے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کے خلاف دیے گئے غیر ذمہ دارانہ اور اشتعال انگیز بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے قومی یکجہتی کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

منافی اور دشمن کے بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ وطن عزیز کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے بہادر افسران اور جوان قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ ایسے محب وطن سپوتوں کے بارے میں حقی اور بے بنیاد گفتگو کسی بھی ذی شعور پاکستانی کے لیے ناقابل قبول ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کا بیان نہ صرف سیکیورٹی اداروں کی توہین ہے بلکہ ان ہزاروں شہداء کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر اس وطن میں امن بحال کیا انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات دشمن قوتوں کو خوش کرنے اور عوامی اعتماد کو مجروح کرنے کے مترادف ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں لازوال ہیں، پوری قوم اور عالمی برادری ان کے کردار کی معترف ہے انہوں نے کہا کہ یہ وہی فورسز ہیں جنہوں نے بلوچستان سے لے کر خیبر تک اپنی جانیں نچھاور کر کے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سرخروئی حاصل کی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کو اپنے غیر ذمہ دارانہ بیان پر قوم اور شہداء کے لواحقین سے فی الفور معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ ایسے بیانات دشمن کے عزائم کو تقویت دیتے ہیں اور ملک کے امن و استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، لیکن سیکیورٹی اداروں کی تضحیک کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ سیکیورٹی فورسز ہمارے فخر اور استحکام کی علامت ہیں، اور بلوچستان حکومت ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

CamScanner

حامدرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1 Dated: Page No 10

Balochistan T

antimes.pk
stantimes.pk
pk

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balo

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1273 QUETTA Saturday November 08, 2025 / Ju

CM Bugti condemns KP CM's remarks as an insult to national unity

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has strongly condemned what he termed an irresponsible and provocative statement made by the Chief Minister of Khyber Pakhtunkhwa (KP) against the country's security forces, calling it an attempt to undermine national unity and bolster the enemy's narrative.

In a sharply worded response, CM Bugti said that the valiant officers and soldiers who laid down their lives for the protection and peace of Pakistan are the true heroes of the nation. "The entire nation is proud of their sacrifices," he said, adding that negative or baseless remarks about such patriotic sons are unacceptable to any conscientious Pakistani.

He further stated that the KP Chief Minister's comments were not only an affront to the security institutions but also an insult to the thousands of martyrs who gave their lives to restore peace and stability in the country. "Such irresponsible statements serve only to please the enemy and weaken public trust," Bugti remarked.

The Chief Minister reaffirmed that the sacrifices of Pakistan's security forces are eternal and widely acknowledged both nationally and internationally. He reminded that these forces have fought and triumphed in the war against terrorism from Balochistan to Khyber, ensuring the nation's safety through immense sacrifice.

Mir Sarfaraz Bugti demanded that the KP Chief Minister immediately apologize to the people of Pakistan and the families of the martyrs for his irresponsible remarks. "Political differences have their place," he said, "but ridicule of our security institutions can never be tolerated." He reiterated that the security forces are symbols of Pakistan's pride and stability, and that the Balochistan government stands firmly with them at every level.

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 NOV 2025 Page No. 11

حکومت تربت اکیڈمی عمارت کی توسیع میں ہر ممکن مدد فراہم کریگی، مینا مجید

معروف شاعر ملا فاضل کے کلام کو کلیات کی صورت میں اردو، انگریزی اور فارسی تراجم کے ساتھ شائع کرنے کیلئے کوشش کی جائیگی، صوبائی مشیر کھیل

صوبائی مشیر کا بلوچستان اکیڈمی تربت کا دورہ، گرانٹ میں اضافے اور واجہ تاج محمد ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کا اعلان

تربت (آن لائن) صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوان مینا مجید بلوچ نے جمعہ کے روز بلوچستان اکیڈمی تربت کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اکیڈمی کے گرانٹ میں اضافے اور واجہ تاج محمد ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کا اعلان کیا۔ اس موقع پر اکیڈمی پہنچنے پر چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر غفور شاد اور دیگر عہدیداروں نے صوبائی مشیر کا پرتپاک استقبال کیا۔ بعدازاں اکیڈمی کے چیئرمین نے مینا مجید بلوچ کو ادارے کی تعلیمی و ادبی خدمات اور موجودہ مالی مشکلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان اکیڈمی تربت کئی دہائیوں سے زبان و ادب، .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

تحقیق اور ثقافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان کی جانب سے اکیڈمی کے سالانہ گرانٹ میں خاطرخواہ اضافہ کیا گیا تھا، تاہم کچھ عرصے سے گرانٹ میں نمایاں کمی کے باعث اکیڈمی مالی بحران سے دوچار ہوگئی ہے جسے دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر مینا مجید بلوچ نے بلوچستان اکیڈمی تربت کی علمی و ادبی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اکیڈمی کے گرانٹ میں اضافے کے لئے ذاتی طور پر وزیراعلیٰ بلوچستان سے بات کریں گی

بلوچستان کی ترقی وکسانوں کی خوشحالی ہمارا مشن ہے، علی حسن زہری

کارکنان پی پی پی کا اصل سرمایہ، مایوس نہ ہوں، صوبائی وزیر زراعت

بیلا (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے خواہاں ہیں۔ پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس کی اعلیٰ قیادت نے بلوچستان کے عوام کی محرومیوں اور مایوسیوں کے ازالے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ بات صدر مملکت آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان اور صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز کوئٹہ میں پیپلز پارٹی لسبیلا کے ضلعی سینئر نائب صدر مشتاق گلاب اور صوبے کے مختلف .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں سے آئے زمینداروں کے وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ زراعت ملکی معیشت اور غذائی ضروریات پوری کرنے کا واحد شعبہ ہے اور یہ ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھٹو خاندان اور پیپلز پارٹی نے ملک وقوم اور جمہوریت کی بقا کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں، اور ملک جب بھی بحرانوں کا شکار ہوا، پیپلز پارٹی نے اسے بحرانوں سے نکالنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ملاقات کے دوران انہوں نے زمینداروں کے مسائل بغور سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کروائی۔ آخر میں انہوں نے پارٹی کارکنان کے لیے اپنے پیغام میں کہا کہ کارکنان مایوس نہ ہوں، کیونکہ پارٹی کا اصل سرمایہ کارکنان ہی ہیں جن کی قربانیوں اور جدوجہد سے انحراف نہیں کیا جاسکتا۔

صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے جامع اقدامات اٹھا رہے ہیں، صوبائی وزیر

عوامی خدمت اور مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے عملی اور جامع اقدامات کیے جارہے ہیں، تاکہ عام آدمی کو بنیادی طبی سہولیات اس کی دہلیز پر میسر آئیں، حکومتِ بلوچستان صحت کے شعبے میں شفافیت، سہولت اور بہتری کے نئے دور کا آغاز کررہی ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وزیر صحت نے کہا کہ ماضی میں صحت کا نظام نظرانداز رہا، لیکن موجودہ حکومت .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

نے ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، دیہی مراکز صحت کی بحالی اور ادویات کی فراہمی کیلئے واضح حکمتِ عملی ترتیب دی ہے۔ ان کے مطابق صوبے کے دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور نرسوں کی تعیناتی کے عمل کو تیز کردیا گیا ہے تاکہ ہر شہری کو بروقت علاج کی سہولت فراہم ہو، بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ خود فیلڈ میں جاکر ہسپتالوں کا معائنہ کرتے ہیں تاکہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ ہو سکے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام اضلاع میں ایمرجنسی سروسز، زچہ و بچہ یونٹس اور لیبارٹری سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے

صوبائی وزیر فیصل جمالی کے فنڈز سے گوٹھ سید عنایت شاہ میں بجلی کی فراہمی

گنداخہ (پ ر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کے ترقیاتی فنڈ سے گوٹھ سید عنایت شاہ میں بجلی کی نئی لائن اور ٹرانسفارمر نصب کردیا گیا جس کے بعد اہلیانِ گاؤں کو بجلی کی فراہمی یقینی بنادی گئی ہےاس موقع پر معروف سیاسی وسماجی رہنما سید لیاقت علی شاہ، سید حبیب شاہ اور دیگر سادات برادری کے افراد نے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تعاون سے گاؤں کے رہائشیوں کا بجلی کا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی عوامی خدمت اور علاقائی ترقی کے جذبے کے تحت گنداخہ و گردونواح میں نمایاں ترقیاتی کام کرا رہے ہیں جس پر اہلیان علاقہ اور عوام ان کے شکرگزار ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، لیاقت لہڑی

مسائل کے حل کیلئے بلاتفریق اقدامات کررہے ہیں، حلقے میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام ہورہا ہے، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سے ان کے دفتر میں وفود نے ملاقات کی اور اپنے علاقوں میں درپیش بنیادی مسائل سے آگاہ کیا ملاقات میں پینے کے صاف پانی کی قلت، داخلی وخارجی سڑکوں کی خستہ حالت، میڈیکل سہولیات کی کمی، عوامی ٹرانسپورٹ کے فقدان اور تعلیمی اداروں کی بدحالی سمیت دیگر عوامی مشکلات زیر بحث آئیں۔ لیاقت علی لہڑی نے وفود کو یقین دہانی کرائی کہ عوامی خدمت اولین ترجیح ہے انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت جاری کی کہ فوری طور پر حفاظتی انداز میں خراب سڑکوں کی مرمت کا عمل شروع کیا جائے حلقہ انتخاب میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی پہلی ترجیح ہے پینے کے پانی کے منصوبوں کی فوری فزیبلٹی اور فنڈنگ کے معاملات کو تیز کیا جائے۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 08 NOV 2025 Page No. 12

پی ٹی آئی جلسہ روکنے کیلئے شہر کی مختلف ریڈ سیل، موبائل سروس بند

ہاکی گراؤنڈ میں پانی چھوڑ دیا گیا

ضلعی انتظامیہ نے ’ریڈ زون‘ ہاکی گراؤنڈ، باچا خان چوک سمیت شہر کی اہم سڑکوں کو کنٹینرز اور خاردار تاریں لگا کر سیل کر دیا تھا

ڈی سی کی جانب سے جلسہ کی درخواست مسترد کیے جانے کے بعد پارٹی رہنماؤں نے ہر صورت جلسہ کرنے کا اعلان کیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت کی جانب سے پاکستان تحریک انصاف کے جلسے کو روکنے کیلئے ہاکی گراؤنڈ، باچا خان چوک اور کوئٹہ پریس کلب جانے والے راستوں کو کنٹینرز اور خاردار تاریں لگا کر سیل کر کے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی جبکہ انتظامیہ کی جانب سے جلسہ گاہ (ہاکی گراؤنڈ) میں پانی بھی چھوڑ دیا گیا۔ جبکہ کوئٹہ سمیت صوبے کے گیارہ اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ سروس ایک بار پھر بند کر دی گئی۔ شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، بعد ازاں ... وقت پی ٹی آئی نے جلسہ منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف بلوچستان نے ہاکی گراؤنڈ میں جلسہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی جانب سے درخواست مسترد ہونے کے باوجود پی ٹی آئی کے رہنماؤں نے ہر صورت جلسہ عام کرنے کا اعلان کیا تھا جس پر حکومتی مشینری حرکت میں آگئی ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے ’ریڈ زون‘ اور سول سیکرٹریٹ، ہاکی گراؤنڈ، باچا خان چوک اور کوئٹہ پریس کلب، وائٹ روڈ، بے نظیر فلائی اوور، امداد چوک جانے والی سڑکوں کو کنٹینرز اور خاردار تاریں لگا کر سیل کر دیا جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جلسہ گاہ (ہاکی گراؤنڈ) میں پانی بھی چھوڑ دیا گیا۔ شہر بھر میں پولیس، بلوچستان کانسٹیبلری کے اہلکار گشت کرتے رہے جبکہ جگہ جگہ ناکے لگا کر مشکوک گاڑیوں اور موٹر سائیکل سواروں کی تلاشی کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ سڑکیں بند ہونے کے باعث طلبہ و طالبات سمیت شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ حکومت کی جانب سے سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کوئٹہ سمیت صوبے کے ... مستونگ، خضدار، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، قلعہ سیف اللہ، ژوب، لورالائی، ہرنائی اور زیارت میں موبائل انٹرنیٹ سروس عارضی طور پر معطل کر دی گئی۔ جس کے باعث لوگوں کو پریشانی اور مشکلات کا سامنا پڑا۔

جعفر ایکسپریس کے ذریعے ڈاک اور سامان کی ترسیل معطل

محکمہ ڈاک کی کارکردگی بری طرح متاثر، ریلوے حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جعفر ایکسپریس کے ذریعے ڈاک اور سامان کی ترسیل معطل ہو گئی ہے جس کے باعث نہ صرف کوئٹہ بلکہ ملک کے دیگر شہروں میں بھی ڈاک کے نظام میں تاخیر اور تعطل پیدا ہو گیا ہے ذرائع کے مطابق پاکستان پوسٹ اور ریلوے کے درمیان ایک معاہدے کے تحت محکمہ ڈاک ریلوے کو کروڑوں روپے سالانہ ادائیگی کرتا ہے تاکہ ڈاک اور دیگر سامان کو مختلف شہروں تک بذریعہ ٹرین بروقت پہنچایا جا سکے تاہم محکمہ ریلوے کی جانب سے مسلسل تاخیر، سامان نہ اٹھانے اور انتظامی ہتھکنڈوں کے باعث محکمہ ڈاک کی کارکردگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے محکمہ ڈاک کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے کبھی گاڑی میں گنجائش نہ ہونے اور کبھی اسمگلنگ کے خدشات جیسے بہانوں کے ذریعے ڈاک کا سامان لے جانے سے انکار کیا جا رہا ہے یہی صورتحال برقرار رہی تو بلوچستان سے ملک کے دیگر حصوں میں ڈاک کی ترسیل مکمل طور پر رک سکتی ہے محکمہ ڈاک نے وزارت مواصلات اور ریلوے حکام سے معاملے کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ ریلوے انتظامیہ کا موقف ہے کہ اس حوالے سے سیکورٹی اقدامات میں بہتری لائی جا رہی ہے۔

بلوچستان سرمایہ کاری کا گیٹ وے بننے کی صلاحیت رکھتا ہے، بلال کاکڑ

بزنس فیسلیٹیشن سینٹر سے تمام سہولیات ایک چھتری تلے فراہم ہوں گی، ایف پی سی سی آئی کے اجلاس سے خطاب

کراچی (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان اپنی جغرافیائی اہمیت، قدرتی وسائل کی برکت اور ابھرتے ہوئے انفراسٹرکچر کی بدولت خطے کی تجارت و سرمایہ کاری کا گیٹ وے بننے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے، کوئٹہ میں بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے قیام سے کاروباری حضرات کو تمام سہولیات ایک ہی چھتری کے تلے فراہم ہوں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس فیڈریشن کے صدر عاطف اکرام شیخ کی صدارت میں ہوا، جس میں عقیل کریم ڈھیڈی، میاں زاہد حسین، زبیر طفیل سمیت اہم کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ بلوچستان میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا اور کان کنی، توانائی، سیاحت، نقل و حمل، انفراسٹرکچر اور زرعی شعبوں میں بلوچستان کی سرمایہ کاری کی صلاحیت پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ اجلاس میں شرکاء نے بلوچستان کو اقتصادی محور میں تبدیل کرنے کے لیے سرمایہ کاروں کی سہولت، بہتر انفراسٹرکچر، تحفظ اور ضابطہ کار کے فروغ سمیت بڑے منصوبوں کے لیے عوامی اور نجی شراکت داری کی اہمیت پر اتفاق کیا۔

بلوچستان ہائیکورٹ: پی ایس اے کے چیف کمشنر کے مجوزہ انتخاب پر حکم امتناع جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بینچ نے سندھ بوائے سکاؤٹس کے ممبر نیشنل کونسل جسٹس (ر) حسن فیروز و نیشنل ہیڈ کوارٹر کے ڈائریکٹر لیاقت اعوان سمیت دیگر کے خلاف چیف کمشنر پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن امان اللہ کنرانی کی آئینی درخواست کو ابتدائی سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے مدعا علیہان کو چیف کمشنر پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے مجوزہ انتخاب مقررہ 10 نومبر 2025 پر حکم امتناع جاری کرتے ہوئے انتخابی عمل کو روک کر فریقین کو نوٹسز جاری کر دیئے اور سماعت 19 نومبر تک کیلئے ملتوی کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ بلدیاتی انتخابات 28 دسمبر کو ہونگے میئر 6 ماہ بعد منتخب ہوگا

پہلے جنرل وارڈز سے ایک ایک کونسلر کا انتخاب ہوگا، دوسرے مرحلے میں منتخب ارکان خصوصی نشستوں کے امیدوار منتخب کرینگے

تیسرے مرحلے میں یوسی چیئرمین و وائس چیئرمین کا انتخاب ہوگا، چوتھے مرحلے میں کسان ورکرز اقلیتی و دیگر منتخب ہونگے، حکام

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں چھ برس کے بعد بلدیاتی انتخابات 28 دسمبر کو منعقد ہوں گے کوئٹہ میں میئر کا انتخاب پانچویں مرحلے میں ہوگا جس میں تقریباً چھ ماہ کا عرصہ لگ جائے گا۔ الیکشن کمیشن کے پہلے مرحلے میں 172 یونین کونسل کے 641 جنرل وارڈز سے ایک ایک کونسلر کا انتخاب ہوگا دوسرے مرحلے میں ہر یونین کونسل کے منتخب اراکین 33 فیصد خواتین، پانچ فیصد کسان، پانچ فیصد ورکر اور پانچ فیصد غیر مسلم کو منتخب کریں گے تیسرے مرحلے میں ہر یونین کونسل کے تمام اراکین ملکر یونین کونسل کے چیئرمین اور وائس چیئرمین منتخب کریں گے ہر یونین کونسل کا چیئرمین براہ راست کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا ممبر اور وائس چیئرمین متعلقہ ٹاؤن کا ممبر بنے گا کوئٹہ میں سریاب بلتو، چلتن اور زرغون کے نام سے چار ٹاؤن ہوں گے، کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے چوتھے مرحلے میں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے اراکین اور چاروں ٹاؤنز کے اراکین خواتین، کسان، ورکرز اور اقلیتی اراکین کا انتخاب کریں گے پانچویں مرحلے میں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن اور چاروں ٹاؤنز کے اراکین اپنے اپنے میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب کریں گے۔

حکام نے این این آئی کو بتایا کہ 28 دسمبر کو کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات ......

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان | عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 NOV 2025 Page No. 13

صوبے میں بیروزگاری پر قابو پانے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، کریم نوشیروانی

بے روزگاری بہت سی معاشرتی برائیوں کو جنم دیتی ہے، امن وامان کی بہتری کیلئے اس کا خاتمہ ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کو فی الوقت درپیش مسائل میں سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے۔ بارڈر کی بندش نے اس مسئلے کو مزید سنگین بنادیا ہے۔ بلوچستان کے لاکھوں نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں تھامے سرکاری دفاتر کے چکر کاٹ رہے ہیں۔ ان کے والدین نے اپنے جائیدادیں بیچ کر اور زندگی بھر کی جمع پونجی لگا کر اپنے بچوں کو تعلیم دلوائی مگر نوکریاں نہ ملنے کے سبب ان کا غم انکی مایوسی میں اضافہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ وزیر اعلیٰ نے میرٹ پر 14 ہزار سے زائد نوجوانوں کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا ہے لیکن بے روزگاری کے خاتمے کیلئے ان کو خصوصی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر کی بندش نے بھی صورتحال کی سنگینی میں اضافہ کیا ہے اور سرحدی علاقوں کے گھروں میں عام آدمی کے گھر میں چولہے بجھ چکے ہیں۔ مسائل کی سنگینی کو فوری کم کرنے کیلئے بارڈر ٹریڈ کو کھولنا ضروری ہے تاکہ لوگ باعزت روزگار کے ذریعے اپنے بچوں کا پیٹ پال سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں حکومت اگرچہ صوبے کی ترقی کیلئے بلا تخصیص اقدامات کر رہی ہے لیکن صوبے میں بے روزگاری پر قابو پانا بھی انتہائی اہم ہے کیونکہ بے روزگاری بہت سی معاشرتی برائیوں کو جنم دیتی ہے۔ بے روزگاری کے خاتمے سے صوبے میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئیگی۔ انہوں نے لوگوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے زراعت کے فروغ پر بھی زور دیا اور مطالبہ کیا کہ صوبے میں زرعی مقاصد کیلئے مزید ٹیوب ویل کھودے جائیں اور زمینداروں کو سولر سسٹم فراہم کیا جائے۔

ہدایت الرحمٰن نے ڈپٹی کمشنر کے تعاون سے لائبریری کا افتتاح کردیا

[illegible]

گوادر میں کسی بھی کرپٹ افسر کو تعینات کرنے کی کوشش کی گئی تو بھرپور مزاحمت کی جائے گی، بیان

گوادر/کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں/اسٹاف رپورٹر) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈپٹی کمشنر محمود الحسن کے تعاون سے گوادر مبارک قاضی لائبریری کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں [illegible] [illegible]

[illegible] ہوئی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طلبہ وطالبات کو مطالعہ کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنانے کی تلقین کی۔ انہوں نے اس بات کا یقین دلایا کہ وہ تعلیم اور صحت کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔ دریں اثنا اسٹاف رپورٹر کے مطابق مولانا ہدایت الرحمن نے کہا ہے کہ گوادر کے موجودہ ڈپٹی کمشنر کی جگہ کسی کرپٹ افسر کو گوادر لانے کی کوشش قابل قبول نہیں، عوامی نمائندوں کی بجائے مخصوص لابی کی مرضی سے تعیناتی کے خلاف بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض کرپٹ افسران کی تعیناتی کی وجہ سے گوادر زبوں حالی اور تباہی کا شکار ہوگیا تھا جس کی اب بالکل اجازت نہیں دی جاسکتی، عوامی نمائندے کو اعتماد میں لیے بغیر اگر گوادر میں کسی سینئر کرپٹ افسر کو تعینات کرنے کی کوشش کی گئی تو اس کے خلاف بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کی آئی پی پیز کے خلاف جدوجہد سے قومی خزانے کو 3600 ارب روپے کا فائدہ ہوا۔ بلوچستان میں بھی جماعت اسلامی ہی ایوان کے اندر اور باہر جدوجہد سے کرپٹ عناصر کا راستہ روکیں گے، جماعت اسلامی ہی اس کرپٹ نظام کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ملک آئینی، سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار ہورہا ہے، جمعیت نظریاتی

ملک کا استحکام خودمختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ کے آزادانہ فیصلوں کے بغیر ممکن نہیں، مولانا عبدالقادر لونی ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، کنوینر مفتی شفیع الدین، ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمود الحسن قاسمی، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، صوبہ سندھ کے امیر حافظ عزیز احمد شاہ امروٹی، پنجاب کے امیر مولانا ثناء اللہ فاروقی، صوبہ خیبر پختونخوا کے امیر قاضی گل الرحمن، مولانا محمد قاسم قاسمی ودیگر نے کہا ہے کہ ملک میں عملاً سیاسی مارشل لاء نافذ ہے، اسٹیبلشمنٹ ملک کے سیاہ وسفید کی مالک بن چکی ہے، ملک آئینی، سیاسی اور معاشی بحران سے دوچار ہورہا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ملک کے آئین کے روح کو مسخ کردیا گیا ہے۔ اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سے ملک مزید آئینی بحران کا شکار ہورہا ہے۔ بدقسمتی سے ملک میں سیاسی جماعتوں کی انا اور غیر سنجیدہ رویے سے آئینی اساس و پارلیمنٹ کمزور ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا استحکام خودمختار پالیسیوں اور پارلیمنٹ کے آزادانہ فیصلوں کے بغیر ممکن نہیں، اسٹیبلشمنٹ کے فیصلوں سے نہ تو ملک میں سیاسی استحکام آئے گا اور نہ ہی ملک کو بحرانوں سے نجات ملے گا جبکہ حکمران جماعتوں نے ملک کی خودمختاری کو داؤ پر لگا دیا ہے، نئے آئینی ترمیم سے مزید مسائل پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک انتہائی بحرانی حالات سے دوچار ہے، مہنگائی، بے روزگاری کا دور دورہ ہے۔ ان حالات میں حکمران و اپوزیشن جماعتیں مل بیٹھ کر ملک کے مسائل کو کم کریں۔

پارٹی سیکرٹریٹ کا محاصرہ، پی ٹی آئی کو جلسہ عام کی اجازت نہ دینا قابل مذمت ہے، پشتونخوامیپ

شہر کی تمام شاہراہوں کو کنٹینرز سے بلاک کرنے کا اقدام حکومتی بوکھلاہٹ و نااہلی کا ثبوت ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں 7 نومبر کو تحریک انصاف کے اعلان کردہ جلسہ عام کے نام پر پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹریٹ کا محاصرہ کرنے، تحریک انصاف کو جلسہ عام کی اجازت نہ دینے اور کوئٹہ کے تمام شاہراہوں کو کنٹینرز سے بلاک کرنے کے اقدام کو حکومتی بوکھلاہٹ و نااہلی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے مسلط غیر آئینی، غیر سیاسی، غیر جمہوری نمائندوں کی حکمرانی کے خلاف اور اپنے اسیر بانی پی ٹی آئی اور دیگر سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لیے سیاسی جمہوری احتجاج سیاسی پارٹیوں اور ہر جمہوری شخص کا بنیادی آئینی حق ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت ملک میں جاری آمریت کو دوام بخشنے کے لیے 27 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے جمہوری نظام کا مکمل خاتمہ کرکے ملک میں آئینی مارشل لا کے نفاذ کی تیاریاں کی جارہی ہیں جس کے خلاف آواز اٹھانا ملک کے ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان محمود خان اچکزئی کی قیادت میں آئین کے تحفظ، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہور کی حکمرانی، ملک کو قوموں کی برابری کا حقیقی جمہوری فیڈریشن بنانے اور ملک کی سیاست میں ہر قسم کی مداخلت کا راستہ روکنے اور تحریک انصاف کے بانی کی رہائی کے لیے سیاسی جمہوری احتجاج اور جدوجہد جاری رکھے گی۔

نوجوان نسل تیزی سے لادینیت کے اثرات کا شکار ہورہی ہے، جمعیت

نوجوان اپنی فکری وعملی سمت درست رکھنا چاہتے ہیں تو علما کی صحبت اختیار کریں، مولانا عبدالرحمن رفیق کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں نوجوان نسل تیزی سے مغربی تہذیب و فکری انحراف اور لادینیت کے اثرات کا شکار ہورہی ہے جو ملت اسلامیہ کے لیے نہایت تشویشناک امر ہے۔ نوجوان اگر اپنی فکری و عملی سمت درست رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ علما کی صحبت اختیار، دین اسلام کے اصل ماخذ قرآن و سنت سے رشتہ جوڑیں اور اکابرین دیوبند کی زریں تاریخ کو مشعل راہ بنائیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ذہنیت مادیت پرستی، خودغرضی اور دین سے دوری کی طرف لے جارہی ہے جبکہ اسلامی تعلیمات انسانیت، عدل، حیا اور خدمت خلق کا درس دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکابرین امت کی قربانیاں محض تاریخ نہیں بلکہ ایمان کو تازہ کرنے والی حقیقت ہیں، نوجوانوں کے لیے لازم ہے کہ وہ ان کے نقش قدم پر چلیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارس و مساجد اسلام کی فکری وروحانی بنیادوں کے محافظ ہیں۔ نوجوان ان سے وابستہ ہوں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Set No. 3

Dated: 08 NOV 2025 Page No. 14

کارکن بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کیلئے بھرپور کردار ادا کریں، نیشنل پارٹی

کوئٹہ پانی گیس بجلی ٹریفک جیسے بنیادی مسائل سے دوچار، حکمران کسی کو جوابدہ نہیں، اجلاس میں رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اہم اجلاس پارٹی کے رجسٹریشن آفس میں منعقد ہوا، اجلاس سے نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی سیکریٹری اطلاعات ونشریات علی احمد لانگو مرکزی خواتین سیکریٹری یاسمین لہڑی، مرکزی سوشل میڈیا سیکریٹری سعد دہوار صوبائی جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ، ضلع کوئٹہ کے صدر حاجی عطا محمد بنگلزئی، مرکزی کمیٹی کے رکن حاجی عبدالصمد رند۔ جلیل ایڈوکیٹ، میڈم فریدہ بلوچ، ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکریٹری ریاض زہری نے خطاب کیا اسلم بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ تمام سیاسی رہنماؤں، بیوروکریس، جج صاحبان کی رہائش گاہیں کوئٹہ میں ہیں لیکن کوئٹہ کو کسی نے اپنا شہر نہیں سمجھا جس کی وجہ سے صوبائی دارالحکومت ہوتے ہوئے کوئٹہ پانی گیس بجلی ٹریفک جیسے بنیادی مسائل سے دوچار ہے، کہیں سڑکوں پر دیواریں کھڑی کی جارہی ہیں اور کہیں کنٹینرز لگا کر اسکولوں کے بچوں، مریضوں اور عوام کو اذیت سے دوچار کیا جارہا ہے۔ یہ مسلط کردہ حکمران کسی کے سامنے جوابدہ نہیں کیونکہ ان کا عوام سے تعلق ہی نہیں، اسلم بلوچ نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مینڈیٹ چور سیاسی جماعتوں کو بلدیاتی انتخابات سے شکست سے دوچار کرنے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، اجلاس میں صوبائی سیکریٹری برائے تعلیم سعدیہ بادینی سمیت خواتین کی بھی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ حاجی عبدالصمد رند، علی احمد لانگو، جلیل ایڈوکیٹ نے حلقہ میں پارٹی پوزیشن پر بریفنگ دی۔

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات، بی این پی نے کمیٹی تشکیل دیدی

کمیٹی کے سربراہ ساجد ترین ہونگے۔ ارکان میں آغا حسن، اختر لانگو، احمد نواز بلوچ اور غلام نبی مری شامل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے کمیٹی تشکیل دیدی۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے کمیٹی کے سربراہ پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ ہوں گے جبکہ ممبران میں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے و ضلعی صدر غلام نبی مری شامل ہوں گے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ کی رہائش گاہ پر منعقدہ 27 اکتوبر 2025ء اجلاس میں ٹاؤنز کے حوالے سے جو کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں جو کمیٹیاں برقرار ہیں جو اپنی ذمہ داری ادا کریں گی اور بلدیاتی امیدواروں کو پارٹی ٹکٹ دیں گے اور ٹکٹوں کی تقسیم کے حوالے سے کسی کو کوئی اعتراض ہوا تو وہ مرکزی کمیٹی کے رابطہ کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبوں کے اختیار میں کمی کی بات ہوئی تو مخالفت کرینگے، فضل الرحمن

صوبوں کو مزید با اختیار بنانا چاہتے ہیں، حق میں اضافہ کیا جاسکتا، کمی نہیں، 26 ترمیم میں حکومت 35 شقوں سے دستبردار ہوئی

دستبردار شقوں میں سے کوئی شق 27 ویں ترمیم میں پاس ہوئی تو آئین کی توہین سمجھی جائے گی، اسلام آباد میں پریس کانفرنس

اسلام آباد (شاکر رحمان) جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ اگر صوبوں کے اختیارات میں کمی کی بات کی گئی تو ہم مخالفت کریں گے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کے دوران فضل الرحمان نے کہا کہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت صوبوں کو دیے گئے اختیارات میں کمی کی کوشش قابل قبول نہیں، جمعیت صوبوں کو مزید با اختیار بنانے کی بات کرتی ہے، صوبوں کے حق میں اضافہ کیا جاسکتا، کمی نہیں........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

۔مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ 27 ویں ترمیم پر تو فی الحال بات نہیں کرسکتے، ترمیم کا کوئی مسودہ تا حال منظر عام پر نہیں آیا۔ جے یو آئی سربراہ نے کہا کہ آرٹیکل 243 سے متعلق جمہوریت پر اثر پڑے گا تو قابل قبول نہیں ہوگا، ٹھیک تو کچھ بھی نہیں ہورہا۔ ٹھیک کرنے کیلئے اجتماعی سوچ کی ضرورت ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے یہ بھی کہا کہ اپنے ملک کے بچوں کو اپنی سگی اولاد کی طرح سمجھتا ہوں۔ جے یو آئی سربراہ نے کہا کہ سود کے حوالے سے حکومت کی طرف سے کوئی پیشرفت نظر نہیں آرہی۔ دینی مدارس کی رجسٹریشن بھی نہیں کی جارہی ہے، مدارس کے ہاتھ مروڑ کر وزارت تعلیم کے تحت رجسٹر کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 08 NOV 2025 Page No. 18

منجھوشوری، تیز رفتار ٹریکٹر نے 3 بچوں کو کچل دیا، پنجگور میں فائرنگ 2 افراد ہلاک

ٹریکٹر ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، معصوم طالبعلم اصغر علی اور راشد علی موقع پر ہی دم توڑ گئے، بچی نور بی بی شدید زخمی

تیز رفتار گاڑی الٹنے سے خواتین و بچوں سمیت 5 افراد زخمی، فائرنگ سے جان کی بازی ہارنے والے ظفر اور نعیم کی لاشیں ورثاء کے حوالے

نصیر آباد (نامہ نگار + آن لائن) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ٹریفک حادثات اور فائرنگ کے واقعہ میں دو بچوں سمیت 4 افراد جاں بحق جبکہ خواتین و بچوں .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

سمیت 6 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق منجھوشوری تھانہ کی حدود باری موڑ کے مقام پر تیز رفتار ٹریکٹر کی ٹکر سے موٹر سائیکل پر سوار دو معصوم طالب علم موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ ایک بچی شدید زخمی ہوگئی۔ جاں بحق بچوں کی شناخت اصغر علی ولد حبیب اللہ قوم گولہ اور راشد علی ولد حاکم علی قوم گولہ کے ناموں سے ہوئی ہے، جبکہ زخمی بچی نور بی بی دختر حاکم علی ساکن گوٹھ عبدالخالق گولہ بتائی جاتی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق بچے اسکول سے چھٹی کے بعد موٹر سائیکل پر گھر جا رہے تھے کہ باری شاخ کے قریب تیز رفتار ٹریکٹر نے انہیں ٹکر مار دی۔ پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں ٹریکٹر ڈرائیور فرار ہوگیا۔ آن لائن کے مطابق پنجگور میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے دو افراد ظفر اور نعیم ہلاک ہوگئے

خضدار، ایف سی قلات سکاؤٹس کی کارروائی، سمگل شدہ چھالیہ و سگریٹس برآمد

آپریشن ایف سی میجر حسیب کی قیادت میں کیا گیا، برآمد شدہ سامان موقع پر ہی نذر آتش

خضدار (این این آئی) خضدار میں فرنٹیئر کور ایف سی قلات اسکاؤٹس نے ایک اہم انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی انجام دے کر سمگل شدہ چھالیہ، گٹکا اور غیر قانونی سگریٹس کی بڑی مقدار برآمد کرلی ہے۔ برآمد شدہ سامان کی مالیت لاکھوں روپے بتائی جا رہی ہے، جسے کارروائی کے فوری بعد نذر آتش کر دیا گیا۔ یہ کامیاب آپریشن ایف سی کے میجر حسیب کی قیادت میں کیا گیا جن کی ٹیم نے خضدار میں قومی شاہراہ پر چھاپے مار کر سمگلروں کے مبینہ نیٹ ورک کو نشا........ بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

نہ بنایا۔ ذرائع کے مطابق، یہ سامان غیر قانونی طور پر سرحد پار لے کر ملک میں داخل کیا گیا تھا، جو صحت اور معیشت دونوں کے لیئے خطرہ ہے۔ ایف سی کے ترجمان نے بتایا کہ یہ کارروائی قومی سلامتی اور انٹی سمگلنگ مہم کا حصہ ہے، جس کے تحت بلوچستان میں ایسی آپریشنز کو شدت دی گئی ہے۔ میجر حسیب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "ہمارا مقصد بلوچستان کی سرحدوں کو محفوظ بنانا اور سمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کرنا ہے۔ ایسی کارروائیوں سے نہ صرف حکومتی خزانے کو نقصان روکا جاتا ہے بلکہ عوام کی صحت کی حفاظت بھی کی جاتی ہے۔" برآمد شدہ چھالیہ اور گٹکا، جو کینسر جیسی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں، جبکہ غیر قانونی سگریٹ ٹیکس چوری کا ذریعہ ہیں۔ یہ اقدام بلوچستان میں جاری انٹی سمگلنگ ڈرائیو کا حصہ ہے، جہاں ایف سی اور کسٹمز کی مشترکہ ٹیموں نے حالیہ مہینوں میں کروڑوں روپے مالیت کا سامان ضبط کیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مزید کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ سمگلنگ کے سلسلے کو مکمل طور پر توڑا جائے۔

اے این ایف کی کوئٹہ میں کارروائی، 150 کلو ہیروئن برآمد

ہزار گنجی ویسٹرن بائی پاس پر کارروائی کے دوران منشیات برآمد کی گئی، ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی ویسٹرن بائی پاس پر بڑی کارروائی کرتے ہوئے 150 کلوگرام ہیروئن برآمد کرلی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، جبکہ برآمد کی گئی منشیات کو مزید تفتیش کے لئے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ منشیات کے اسمگلروں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کردی گئی ہیں۔

لورالائی، سی آئی اے کی کارروائی، 4 پسٹل، 1 مشین گن برآمد، 5 گرفتار

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، پولیس ترجمان

لورالائی (آن لائن) سی آئی اے لورالائی کی مختلف کارروائیاں 4 پسٹل، ایک مشین گن برآمد، 5 گرفتار، کراچی پولیس کو مطلوب اشتہاری دھر لیا گیا۔ ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ کی ہدایت اور ایس ایس پی ملک محمد اصغر کے احکامات پر ایس ڈی پی او کریم مندوخیل کی زیر نگرانی سی آئی اے انچارج سب انسپکٹر ممتاز احمد، اے ایس آئی گلا نور اور ٹیم نے مختلف کارروائیاں کرتے ہوئے 5 افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 4 پسٹل اور ایک مشین .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

گن برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم سرفراز ولد محمد آصف کے بارے میں انکشاف ہوا کہ وہ کراچی تھانہ عزیز بھٹی کو قتل کیس میں مطلوب ہے، جسے باقاعدہ طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ علاوہ ازیں، ایس ایچ او سٹی لورالائی انسپکٹر ہمایوں ناصر کی سربراہی میں کارروائی کے دوران ایک شخص کے قبضے سے پسٹل برآمد ہوا جبکہ ایک اشتہاری ملزم عبدالحفیظ ولد عبدالواسع کو بھی گرفتار کیا گیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق تمام گرفتار افراد کے خلاف بلوچستان آرمز ایکٹ کے تحت مقدمات درج کرلیا گیا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 08 NOV 2025 Page No 16

گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ معمول بن چکا ہے چیف جسٹس نوٹس لیں شہریوں کا مطالبہ

سردی سے بچنے کیلیے ضرورت کے مطابق گیس پریشر کی فراہمی گیس کمپنی کی ذمہ داری اور صارفین کا حق ہے

کلی شیخان، رئیسانی روڈ اور اس کے اطراف میں گیس پریشر کا مسئلہ شدت اختیار کرگیا ہے، علاقہ مکینوں کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں حسب روایت سردی کی آمد پر ہی گیس پریشر کم کردی جاتی ہے، جہاں (بڑے، بیمار، نوجوانوں کو سردی سے بچنے کیلئے گیس کی اشد ضرورت ہوتی ہے تو گیس پریشر کا مسئلہ سردی کے اختتام تک ہوتا ہے، سوئی سدرن گیس کمپنی نے اس طرح صورتحال کو روایاب بنا کر شہریوں کو تنگ کرنا شروع کردیا ہے، جس پر معزز عدالت عالیہ چیف جسٹس، وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہیں، متاثرہ علاقہ کلی شیخان، رئیسانی روڈ اور اس کے اطراف گیس پریشر کا مسئلہ درپیش ہے، انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ شہر میں سردی کی آمد کیساتھ ہی گیس غائب ہو جاتی ہے، یہ رویہ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کے عوام دشمنی کے مترادف ہے، متاثرین کا کہنا ہے کہ ہمیں ان کے حسب معمول کے رویئے نے گیس بند کرنے احتجاج کرنے پر مجبور کردیتے ہیں، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے محبوب لالا حافظ عطاء اللہ اللہ داد حاجی عبدالمالک بڑیچ زبیر احمد بڑیچ فیض اللہ خان ڈاکٹر رشید عبید اللہ بڑیچ صادق محسن پچنان اور دیگر نے بتایا ہے کہ اگر سوئی سدرن گیس کمپنی حکام نے اپنی روش نہ بدلی تو ہمیں سڑکوں پر آنے سے کوئی نہیں روک سکتا، لہذا ہم اپنے اس بیان کے ذریعے متعلقہ حکام بالا سے اپیل کرتے ہیں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس علاقے میں فوری طور پر گیس پریشر بحال کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کلی شیخان میں سردی کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی نے حسب روایت گیس کی فراہمی بند کر کے عوام کو شدید اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ جبکہ ضلعی انتظامیہ اور سوئی سدرن کے متعلقہ حکام خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں سوئی سدرن گیس کمپنی کا یہ رویہ عوام دشمنی، اور عوام کے ساتھ کھلی ناانصافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر فوری طور پر گیس پریشر بحال نہ کیا گیا تو مین سبزل روڈ شیخان چوک کے عوام بھرپور احتجاج، دھرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سوئی سدرن گیس بلوچستان کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ فوری طور پر کلی شیخان کی اس سنگین صورتحال کا نوٹس لیں اور گیس پریشر بحالی کے لئے ہنگامی اقدامات کریں۔ اگر اس مسئلے کو نظرانداز کیا گیا تو اس کے تمام تر نتائج کی ذمہ داری سوئی سدرن انتظامیہ اور متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ انہوں نے آخر میں حکام بالا سے ہمدردانہ عاجزانہ اپیل کی ہے کہ وہ گیس کی فراہمی کے متعلق فوری نوٹس لیکر منصفانہ کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر ہمیں سخت جمہوری، آئینی قانونی احتجاج پر متعلقہ محکمے کے حکام مجبور کررہے ہیں۔

ماسٹر کالونی سرکی کلاں میں پانی کا بحران شدید تر

سرکاری ٹیوب ویل دو ماہ سے بند، علاقہ مکین پانی کی بوند بوند کو ترس گئے

پرائیویٹ ٹینکرز کی من مانیاں، حلقہ ایم پی اے کی عدم دلچسپی سے عوام رل گئے

کوئٹہ (اے این این) ماسٹر کالونی سرکی کلاں کے رہائشی گذشتہ دو ماہ سے پانی کی سنگین قلت کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ علاقے کا واحد سرکاری ٹیوب ویل عرصہ دراز سے خراب پڑا ہے جس کی مرمت کے لیے متعلقہ حکام اور منتخب نمائندوں کی جانب سے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ علاقہ مکینوں کے مطابق ٹیوب ویل کی بندش کے بعد لوگوں کو پرائیویٹ ٹینکرز پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے جو موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پانی کے من مانے نرخ وصول کر رہے ہیں۔ ٹینکر مافیا کی جانب سے قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کیا گیا ہے جس کے باعث عام شہری خصوصاً غریب طبقہ شدید متاثر ہو رہا ہے۔ رہائشیوں نے شکایت کی کہ متعدد بار متعلقہ محکمہ اور مقامی ایم پی اے کو ٹیوب ویل کی مرمت کے لیے درخواستیں دی گئیں، تاہم کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ اہل علاقہ نے ضلعی انتظامیہ اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر سرکاری ٹیوب ویل کی مرمت کروا کر پانی کی فراہمی بحال کی جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار سے اغوا ہونیوالے 9 مزدور بازیاب نہ ہوسکے' ورثا پریشان

گھروں میں کہرام مچا ہوا ہے' کوئی تعاون نہیں کر رہا' ارباب اختیار سے نوٹس لینے کا مطالبہ

نوشہرو فیروز (آئی این پی) محراب پور کے نواحی دیہات سے تعلق رکھنے والے 9 نوجوان بلوچستان کے علاقے خضدار سے اغوا، حکومت بازیابی میں تعاون نہیں کر رہی ہے ورثاء، بلوچستان کے علاقے خضدار میں ڈی بلوچ کنسٹریشن کمپنی میں کام کرنے والے محراب پور کے نواحی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

گاؤں نور محمد کھمر کے دو نوجوان عرفان علی کھمر، محمد عظیم کھمر، گاؤں محمد صادق کھمر کے تین نوجوان توفیق احمد، بہادر علی اور مبارک کھمر، گاؤں عاقل شر کے رہائشی تین نوجوان جنسار علی، عبدالمجید اور نوید شر، گاؤں موٹیل کھمر کے ایک نوجوان رفیق کھمر کو اغوا کیا گیا ہے، مغوی نوجوانوں کے ورثاء غلام اکبر، نور محمد، حضور بخش، امیر بخش، محمد پارل اور مسمات مختیار خاتون کے مطابق نوجوان مزدوری کیلئے خضدار گئے تھے جہاں سے اغوا کرلیا ہے، مغوی کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی ہے، دو ہفتے گزر چکے ہیں لیکن حکومت ہمارے بچوں کو بازیاب کرانے میں ناکام ہے ہمارے گھروں میں کہرام مچا ہوا ہے لیکن کوئی ہم سے تعاون نہیں کر رہا ہے ہم میڈیا پر آکر احتجاج پر مجبور ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ نوجوانوں کو بازیاب کرایا جائے۔

بلدیاتی انتخابات جمہوری نظام کی بنیاد!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلدیاتی انتخابات بڑی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ یہ بنیادی ادارے ہوتے ہیں جن میں عوام کے چھوٹے چھوٹے مسائل آسانی سے حل ہوجاتے ہیں۔ان انتخابات میں جو علاقے کا نمائندہ جیت کر آتا ہے وہ علاقے کے تمام مسائل سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے کیونکہ اس کا تعلق اسی علاقے اور محلوں سے ہوتا ہے جو اپنے عوام کو بروقت دستیاب رہتا ہے اس لیے ان کو اس سے ملنا آسان ہوتا ہے اور اس طرح اس کو تعارف کروانے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی ہے کیونکہ وہ ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔

گذشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ وڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر مہراللہ بادینی کی زیرصدارت بلدیاتی انتخابات 2025ء کے سلسلے میں ریٹرننگ آفیسران (ROS) کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں بلدیاتی انتخابات کے شفاف ،منصفانہ اور پرامن انعقاد کے لیے انتظامی تیاریوں ،الیکشن شیڈول ،انتخابی مراحل اور افسران کی ذمہ داریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے آراوز کو ان کی متعلقہ یونین کونسلز ،وارڈز ،پولنگ سٹیشنز ،انتخابی عملے کی تعیناتی ،انتخابی مواد کی ترسیل اور سیکیورٹی پلان کے حوالے سے بریفنگ دی۔جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات جمہوری نظام کی بنیاد ہیں ۔تمام متعلقہ آفیسران اپنی ذمہ داریاں دیانت داری ،شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ ادا کریں۔انتظامیہ کا اولین مقصد پرامن اور شفاف الیکشن کو یقینی بنانا ہے۔اس لیے تمام اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون ناگزیر ہے۔انہوں نے تمام آفیسران کو ہدایت کی کہ وہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ہدایات اور انتخابی ضابطہ حیات کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ وڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر مہراللہ بادینی کا اپنی صدارت میں ہونے والے اجلاس سے خطاب قابل تعریف ہے جس میں انہوں نے بلدیاتی انتخابات کی اہمیت اوران کے انعقاد کے لیے متعلقہ افسران کو موثر انتظامات اپنے فرائض ادا کرنے کی واضح ہدایات انتخابات کو شفاف بنانے کا اقدام ہے۔انہوں نے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کا بتادیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ اداروں کے افسران پر بھی واضح کردیا ہے۔انہیں بلدیاتی انتخابات کے شفاف بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے ۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No. 6 Dated: 08 NOV 2025 Page No. 18

بلوچستان۔ میرٹ کے فروغ اور سروس ڈیلیوری میں بہتری کا عزم !!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ سے پیوستہ روز صوبے کے پہلے سکول ٹرانسپورٹ پروگرام کا افتتاح کیا ہے اور اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب اور اساتذہ و طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے جہاں تعلیمی شعبے کے حوالے سے ایک بار پھر صوبائی حکومت کے اقدامات و ترجیحات پر کھل کر بات کی وہاں وزیراعلیٰ نے ایک بار پھر اس دوٹوک عزم کا بھی اعادہ کیا کہ ان کی زیر قیادت موجودہ صوبائی حکومت میرٹ کے فروغ اور سروس ڈیلیوری میں بہتری کو یقینی بنا رہی ہے اگرچہ بلوچستان میں سروس ڈیلیوری اور میرٹ کی بالادستی کے حوالے سے مجموعی صورت احوال اب تک مکمل اطمینان بخش قرار نہیں دی جاسکتی مگر یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھا رہی ہے اور قوی امید ہے کہ حکومت کے جاری اقدامات کی بدولت آنے والے ماہ و سال صوبے کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کی ہمہ گیر نوید لے کر طلوع ہوں گے موجودہ حکومت نے میرٹ کے فروغ، سروس ڈیلیوری میں بہتری اور شفاف طرز حکمرانی کو مرکزی حیثیت دی یہی وجہ ہے کہ اب صوبے کے مختلف طبقات، بالخصوص نوجوان نسل، حکومت سے ایک نئے انداز میں امیدیں وابستہ کر رہی ہے۔ گورنمنٹ گرلز کالج جناح ٹاؤن کوئٹہ میں صوبے کے پہلے اسکول ٹرانسپورٹ پروگرام کی افتتاحی تقریب کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے جن خیالات کا اظہار کیا وہ نہ صرف ان کے وژن کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ اس عزم کا بھی اعلان ہیں کہ اب صوبہ ماضی کے غیر شفاف ادوار سے نکل کر ایک فعال، جواب دہ اور منصفانہ نظامِ حکومت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی شاہراہ احتجاج کے نام پر بند نہیں ہوگی، اور آج ہم نے یہ وعدہ پورا کر دکھایا۔ اس جملے میں درحقیقت عوامی خدمت اور قانون کی حکمرانی کے وہ دو بنیادی اصول پوشیدہ ہیں جن پر کوئی بھی جدید اور ترقی پسند معاشرہ کھڑا ہوتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنی تقریر میں واضح کیا کہ صوبائی حکومت نے محکمہ تعلیم میں اصلاحات کا آغاز اساتذہ کی میرٹ پر مبنی کنٹریکٹ بھرتیوں سے کیا۔ اگرچہ یہ فیصلہ ابتدا میں غیر مقبول سمجھا گیا، لیکن وقت نے ثابت کیا کہ یہ ایک درست اور دوراندیش قدم تھا۔ ان بھرتیوں کے نتیجے میں ہزاروں اساتذہ کو ملازمتیں ملیں، تین ہزار دو سو غیر فعال اسکول دوبارہ فعال ہوئے، اور چورانوے ہزار بچوں کو تعلیم کے حصول کا موقع فراہم ہوا۔ یہ اعداد و شمار محض انتظامی کامیابی کا مظہر نہیں بلکہ ایک سماجی انقلاب کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں جہاں تعلیم کا فقدان ترقی کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے، وہاں میرٹ کی بنیاد پر فیصلے نہ صرف نظام کو درست سمت میں لے جا رہے ہیں بلکہ عوام کے ذہنوں میں یہ یقین بھی پیدا کر رہے ہیں کہ آنے والا دور ترقی و خوشحالی کا دور ہوگا کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا اصل پیمانہ سروس ڈیلیوری ہے یعنی عوام تک بنیادی سہولیات کی فراہمی۔ بلوچستان میں ماضی کی حکومتوں کے دوران عوامی شکایات کا سب سے بڑا محور یہی رہا کہ وسائل تو موجود ہیں مگر عوام تک ان کے ثمرات نہیں پہنچ پاتے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس نظام میں شفافیت اور جواب دہی کے ذریعے تبدیلی کی بنیاد رکھی ہے۔ اسکول ٹرانسپورٹ پروگرام اسی تبدیلی کی ایک واضح مثال ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں تک رسائی بالخصوص بچیوں کی سکول تک رسائی ایک سلگتا مسئلہ ہے امید واثق ہے کہ اس پروگرام کو کوئٹہ تک محدود نہ رکھا جائے گا اور پورے صوبے تک اس اہم پروگرام کو وسعت دی جائے گی ساتھ ہی ساتھ اس امر کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ گاڑیاں سکولوں اور کالجز میں بے کار کھڑی سڑتی نہ رہیں نہ ہی وزراء اور مشیروں کے بچوں کو لانے لے جانے کے کام آئیں بلکہ ان کی بدولت دور دراز علاقوں کی غریب بچیوں اور بچوں کو سکولوں تک رسائی حاصل ہو حکومت کی جانب سے اسکول بسوں کی فراہمی سے نہ صرف طالبات کی حاضری میں اضافہ ہوگا بلکہ تعلیم نسواں کے فروغ میں بھی یہ معاون و مددگار ثابت ہوگا۔ معاشرتی و سیاسی سائنس کے ماہرین اس امر پر متفق ہیں کہ عوام کا اعتماد ہی کسی حکومت کی پائیداری اور کامیابی کا مظہر ہوتا ہے جب عوام یہ محسوس کرتے ہیں کہ حکومت کے فیصلے انصاف اور مساوات کی بنیاد پر ہو رہے ہیں، تو وہ نہ صرف تعاون کرتے ہیں بلکہ بدعنوانی اور انتشار کے خلاف بھی ایک اجتماعی قوت کے طور پر ابھرتے ہیں۔ پاکستان میں، خصوصاً بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں ماضی میں احساس محرومی نے جنم لیا، یہاں میرٹ پر مبنی نظام کا قیام ایک بہت بڑا انقلاب ہوگا پاکستان اس وقت ایک نوجوان اکثریتی ملک ہے، جہاں آبادی کا تقریباً ساٹھ فیصد سے زائد حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے یہ نوجوان محض مستقبل کے شہری نہیں بلکہ آج کے فعال سماجی، معاشی اور سیاسی کھلاڑی ہیں۔ اگر ان کی توانائی کو مثبت سمت میں استعمال کیا جائے تو یہی نوجوان پاکستان کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کر سکتے ہیں۔ تاہم اگر انہیں نظرانداز کیا جائے، ان کے لئے روزگار، تعلیم، اور فیصلہ سازی میں شرکت کے مواقع محدود کر دئے جائیں تو یہی قوت مایوس ہو کر منفی رجحانات کا شکار ہو سکتی ہے۔ بلوچستان کے تناظر میں یہ حقیقت مزید اہم ہو جاتی ہے، کیونکہ یہاں کی مجموعی آبادی میں بھی ایک بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ صوبے کے نوجوان تعلیم، روزگار اور بہتر طرز حکمرانی کے خواہاں ہیں۔ موجودہ حکومت کے اقدامات اس احساس کے ازالے کی سمت ایک امید افزا پیش رفت ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نہ صرف نوجوانوں کے جذبات کو سمجھتے ہیں بلکہ ان کی عملی سرپرستی کے لئے واضح حکمتِ عملی رکھتے ہیں۔ ان کی جانب سے تعلیم، روزگار، اور شفاف بھرتیوں پر زور اس حقیقت کا اظہار ہے کہ حکومت اب محض وعدوں پر نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ کسی بھی پالیسی کی کامیابی کا دار و مدار اس کے تسلسل پر ہوتا ہے۔ موجودہ حکومت نے اصلاحات کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، اس کا برقرار رہنا نہایت ضروری ہے۔ اگر میرٹ اور گڈ گورننس کے یہ اصول آئندہ حکومتوں تک منتقل ہوتے رہے تو یقیناً بلوچستان کا مستقبل روشن اور پائیدار ہوگا۔ بلوچستان آج ایک ایسے دوراہے پر کھڑا ہے جہاں ماضی کی محرومیاں اور مستقبل کی امیدیں آمنے سامنے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ اس سمت بڑھ رہا ہے جہاں میرٹ کو فوقیت، سروس ڈیلیوری کو معیار، اور تعلیم کو ترجیح حاصل ہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا، تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان نہ صرف تعلیمی اور معاشی لحاظ سے مستحکم ہوگا بلکہ قومی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 NOV 2025 Page No. 19

بلوچستان ... میرٹ، شفافیت اور گڈ گورننس کی راہ پر!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میرٹ کے فروغ اور سروس ڈلیوری کی بہتری سے عوام اور بالخصوص نوجوانوں کا حکومت پر اعتماد بحال ہوگا وعدہ کرتے ہیں کہ میرٹ پر مبنی نظام کو فروغ دیں گے تاکہ ہر حقدار کو اس کا حق ملے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ سے پیوستہ روز گورنمنٹ گرلز کالج جناح ٹاؤن کوئٹہ میں صوبے کے پہلے اسکول ٹرانسپورٹ پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پروگرام کا افتتاح کیا اور اسکولوں کے سربراہان کو متعلقہ علاقے کے رکن صوبائی اسمبلی کی موجودگی میں بسوں کی چابیاں حوالے کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی ایک خواب تھا جو آج حقیقت بن چکا ہے انہوں نے کہا کہ اسلام میں سب سے پہلے "اقرا" کا حکم دے کر تعلیم کی اہمیت اجاگر کی گئی مگر افسوس کہ معاشرتی طور پر تعلیمِ نسواں پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیحات میں ہمیشہ تعلیم، خصوصاً تعلیمِ نسواں کو نمایاں حیثیت حاصل رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے محکمہ تعلیم میں اصلاحات کا آغاز اساتذہ کی میرٹ پر کنٹریکٹ بھرتی سے کیا۔ اگرچہ یہ فیصلہ غیر مقبول جانا گیا مگر وقت نے ثابت کیا کہ یہ درست اقدام تھا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ حکومت نے لگ بھگ 14 ہزار اساتذہ کو میرٹ پر کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی کیا جس کے نتیجے میں 3200 غیر فعال اسکول دوبارہ فعال ہوئے اور 94 ہزار بچوں کا داخلہ ممکن ہوا کالجز کی حاضری میں 60 فیصد اضافہ ہوا جبکہ 600 کمیونٹی اسکولوں میں 32 ہزار نئے طلبہ داخل ہوئے۔ وزیراعلیٰ نے جو اعداد و شمار بتائے ہیں انتہائی غور طلب ہیں جو یہ بتاتے ہیں کہ حکومت نے میرٹ اور شفافیت کو اولیت دے کر تعلیم کے شعبے میں اہم چیلنجز اور مسائل کا اچھے انداز میں تدارک و خاتمہ کیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے جو سمت اختیار کی ہے، وہ اس بات کی دلیل ہے کہ بلوچستان تبدیلی کی دہلیز پر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کوئٹہ میں صوبے کے پہلے سکول ٹرانسپورٹ پروگرام کے موقع پر میرٹ، تعلیم اور شفاف طرزِ حکمرانی کے حوالے سے جو مؤقف پیش کیا وہ مستحسن، قابل ستائش اور اطمینان بخش ہے بلوچستان میں عوام کا سب سے بڑا شکوہ یہ رہا ہے کہ حکومتی نظام ان کی خدمت کے بجائے ان پر بوجھ بنتا گیا۔ اداروں میں شفافیت نہ ہونے کے باعث عوام اور حکومت کے درمیان اعتماد کی خلیج بڑھتی رہی۔ میر سرفراز بگٹی کی حکومت نے اسی خلیج کو پاٹنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ ان کی حکمتِ عملی سادہ مگر مؤثر ہے کہ اچھی طرزِ حکمرانی، شفاف نظام، اور نتائج پر مبنی کارکردگی۔ یہی وہ تین ستون ہیں جن پر کسی بھی مستحکم معاشرے کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ سروس ڈلیوری میں بہتری، یعنی عوام تک سہولیات کی براہِ راست فراہمی، حکومت کی نیت اور صلاحیت دونوں کا امتحان ہوتی ہے۔ بلوچستان میں اب یہ امتحان مثبت سمت میں سر ہو رہا ہے۔ تعلیم، صحت اور مواصلات کے شعبوں میں جو عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں، وہ ماضی کی روایتی سیاست سے مختلف ہیں۔ بلوچستان جیسے معاشرے میں تعلیمِ نسواں ہمیشہ ایک مشکل مگر ناگزیر معاملہ رہا ہے اسکول ٹرانسپورٹ پروگرام کے ذریعے بچیوں کو اسکول تک محفوظ اور آسان رسائی فراہم کرنا دراصل ایک سماجی انقلاب کی بنیاد ہے۔ جب ایک لڑکی تعلیم حاصل کرتی ہے تو وہ اپنے خاندان، اپنے قبیلے اور اپنے معاشرے کے روئے بدلنے کی طاقت رکھتی ہے۔ یہی وہ سوچ ہے جو بلوچستان کو جدید ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ پاکستان کی آبادی کا تقریباً دو تہائی حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ ایک ایسا طبقہ ہے جو اگر مواقع پائے تو ترقی کی رفتار کو کئی گنا بڑھا سکتا ہے، اور اگر نظر انداز ہو جائے تو عدم استحکام کا سبب بن سکتا ہے۔ بلوچستان کے نوجوان اس لحاظ سے سب سے زیادہ حساس طبقہ ہیں۔ وہ تعلیم یافتہ ہونا چاہتے ہیں، روزگار کے مواقع چاہتے ہیں، اور سب سے بڑھ کر یہ چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھ انصاف ہو۔ ماضی میں ان کی یہ خواہش اکثر ادھوری رہی۔ مگر موجودہ حکومت کے اقدامات سے اب یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وہ مقام دیا جا رہا ہے جس کے وہ حقدار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کا یہ عزم کہ صوبے میں ہر تقرری، ہر فیصلہ، اور ہر ترقی میرٹ پر ہوگی، نوجوانوں کے اعتماد کو بحال کرنے کی سمت ایک بڑا قدم ہے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان ماضی میں بدانتظامی، نااہلی اور اقربا پروری کا شکار رہا۔ وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نے عوام میں احساسِ محرومی پیدا کیا۔ مگر آج حالات بدل رہے ہیں۔ موجودہ حکومت کا عزم اور طرزِ عمل بتا رہا ہے کہ بلوچستان اب ماضی کے بوجھ سے نکل کر مستقبل کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ یہ تبدیلی ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے، مگر اس کی سمت درست ہے۔ اگر میرٹ اور شفافیت کے یہ اصول برقرار رہے تو آنے والے برسوں میں بلوچستان نہ صرف تعلیمی میدان میں ترقی کرے گا بلکہ معاشی و سماجی لحاظ سے بھی مستحکم ہوگا۔ اصلاحات کی کامیابی کا راز تسلسل میں پوشیدہ ہے۔ اگر موجودہ حکومت کے آغاز کردہ اقدامات آئندہ بھی اسی جذبے سے جاری رہے تو بلوچستان ترقی کی وہ رفتار حاصل کر سکتا ہے جو ماضی میں محض خواب تھی۔ یہی وہ وقت ہے جب سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر سب کو ایک ایجنڈے پر متفق ہونا چاہئے میرٹ، انصاف اور گڈ گورننس۔ یہی وہ اصول ہیں جو کسی بھی خطے کو بدعنوانی، پسماندگی اور احساسِ محرومی سے نکال کر ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن کرتے ہیں۔

میرٹ پرمبنی نظام اور میرٹوکریسی کو فروغ دیں گے تاکہ ہر حقدار کو اس کا حق ملے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ میرٹ کے فروغ اور سروس ڈلیوری کی بہتری سے عوام اور بالخصوص نوجوانوں کا حکومت پر اعتماد بحال ہوگا ریاست سے دوری ختم ہوگی اور ایک شفاف و فعال نظام حکومت تشکیل پائے گا ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی شاہراہ احتجاج کے نام پر بند نہیں ہوگی آج یہ وعدہ پورا کر دکھایا وعدہ کرتے ہیں کہ میرٹ پرمبنی نظام اور میرٹوکریسی کو فروغ دیں گے تاکہ ہر حقدار کو اس کا حق ملے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز گورنمنٹ گرلز کالج جناح ٹاؤن کوئٹہ میں صوبے کے پہلے اسکول ٹرانسپورٹ پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پروگرام کا افتتاح کیا اور اسکولوں کے سربراہان کو متعلقہ علاقے کے رکن صوبائی اسمبلی کی موجودگی میں بسوں کی چابیاں حوالے کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی ایک خواب تھا جو آج حقیقت بن چکا ہے انہوں نے کہا کہ اسلام میں سب سے پہلے "اقرا" کا حکم دے کر تعلیم کی اہمیت اجاگر کی گئی مگر افسوس کہ معاشرتی طور پر تعلیم نسواں پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیحات میں ہمیشہ تعلیم، خصوصاً تعلیم نسواں کو نمایاں حیثیت حاصل رہی ہے انہوں نے بتایا کہ ان کے والد بزرگوار میر غلام قادر بگٹی نے بیکڑ میں پہلا اسکول قائم کیا تھا جہاں ابتدائی چھ ماہ تک وہ خود اور ان کی بہن پہلے دو طالب علم تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے محکمہ تعلیم میں اصلاحات کا آغاز اساتذہ کی میرٹ پر کنٹریکٹ بھرتی سے کیا۔ اگرچہ یہ فیصلہ غیر مقبول جانا گیا مگر وقت نے ثابت کیا کہ یہ درست اقدام تھا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ حکومت نے لگ بھگ 14 ہزار اساتذہ کو میرٹ پر کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی کیا جس کے نتیجے میں 3200 غیر فعال اسکول دوبارہ فعال ہوئے اور 94 ہزار بچوں کا داخلہ ممکن ہوا کالجز کی حاضری میں 60 فیصد اضافہ ہوا جبکہ 600 کمیونٹی اسکولوں میں 32 ہزار نئے طلبہ داخل ہوئے انہوں نے کہا کہ اب ان کمیونٹی اسکولوں کو دو کمروں تک توسیع دی جا رہی ہے تاکہ بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے غیر حاضری کی پاداش میں سینکڑوں اساتذہ کو برطرف کیا گیا ان اقدامات کے نتیجے میں صوبے میں اسکول سے باہر بچوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اسکول ٹرانسپورٹ پروگرام کے لیے سالانہ 79 ملین روپے کے بجٹ کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہ پروگرام تسلسل کے ساتھ جاری رہے گا اور حکومت اس کے لیے درکار تمام وسائل فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ سروس ڈلیوری کے نظام کو بہتر بنا کر نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنا ہوگا اس مقصد کے لیے میرٹ کے اصول پر سختی سے عمل کیا جائے افسران کسی دباؤ کے بغیر میرٹ پر فیصلے کریں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے باقی ماندہ بند اسکول سردیوں کی تعطیلات کے بعد سو فیصد کھل جائیں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صحت کے شعبے کے بعد محکمہ تعلیم میں بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل متعارف کروایا جا رہا ہے بسیمہ میں اس کی کامیاب مثال موجود ہے جہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تعلیمی ادارہ کامیابی سے علم کی روشنی پھیلا رہا ہے اس ماڈل کو پورے بلوچستان میں وسعت دی جائے گی تاکہ تعلیم اور صحت تک ہر شہری کی رسائی ممکن بنائی جا سکے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم دن رات محنت کریں گے، میرٹ کو بنیاد بنائیں گے اور بلوچستان کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے گورنمنٹ گرلز اسکول جناح ٹاؤن کوئٹہ کے لئے دو بسوں کی فراہمی کا اعلان بھی کیا جبکہ ہدایت کی کہ اسکولوں کو فراہم کردہ بسوں کا رنگ پیلا رکھا جائے تاکہ دنیا کے بیشتر ممالک کی طرز پر یہ تعلیمی اداروں کی مخصوص پہچان کے طور پر جانی جائیں، قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز کالج جناح ٹاؤن کوئٹہ پہنچے تو صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، سیکرٹری تعلیم اسفندیار خان کاکڑ سمیت اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا اور بچوں نے پھول پیش کئے اسکول کی طالبات کے بینڈ دستے نے وزیراعلیٰ کو سلامی پیش کی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے بینڈ دستے کی کارکردگی وصلاحیتوں پر انہیں شاباش دی اور دو لاکھ روپے کیش انعام بھی دیا۔

Delay in completion of QDP

Quetta, the provincial capital and nerve center of Balochistan, stands at a critical juncture. With ambitious mega-projects from the long-awaited Quetta Development Package (QDP) and the Green Bus Service to the foundational infrastructure being laid by the Quetta Development Authority, the city is poised for a significant uplift. For Quetta's future, early completion of these development projects is not a bureaucratic preference; it is an urgent economic and civic necessity. Years-long construction on major arteries leads to crippling traffic congestion, dust pollution, and cost overruns that strain the provincial exchequer. The ongoing slow pace, recently flagged by bodies like the Balochistan Assembly's Public Accounts Committee, highlights a fundamental flaw in the implementation chain. Inefficiencies, frequent contract revisions, and a lack of sustained administrative oversight have delayed projects such as road expansions and the critical Safe City setup, The delay in completion of roads under the Quetta Development Package has led to increased problems. Many important roads have remained under construction for the last several years, but work is far from completion. People are not only suffering due to inconvenience, but construction debris and dust have badly polluted the environment. Residents of Sariab Road, Sabzal Road, Ghahi Khan Chowk, and Zarghoon Road have been urging the government to expedite the construction work under QDP to complete the package on time, with quality and sustainability. The service lines of Sariab Road and Sabzal Road are yet to be completed, and the construction of Science Chowk is also very slow, which has immensely disturbed the masses and caused massive traffic jams in the morning and evening hours. The expansion work of Satellite Town Road and Sirki Road is not being carried out on a regular basis; therefore, they have become a major trouble for residents and commuters in the area. The government allocated a special package a few years back for the provincial capital to expand its roads, improve the sewerage system, install streetlights, and construct footpaths to restore the lost beauty of the city and provide better facilities to the public. The Balochistan government had allocated Rs 24.542 billion for the package with the aim of bringing a positive change in the city and resolving public difficulties in the future. It is essential that authorities expedite the progress of work on the projects by addressing the concerns of various stakeholders as soon as possible to ensure their early completion. Moreover, the government must conduct an inquiry into the unnecessary delay in construction and alleged embezzlement of funds in the project.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No. Dated: 08 NOV 2025 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو سیکرٹری سکولز اسفندیار خان کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner